۹۳۶/۲/۳۰
۳/۸
22/12/2014

۱۲۵/۱۷۳

Sent: Monday, December 22, 2014 9:05 AM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام مسئلہ ہذا کے بارے میں

آج کل شاپنگ کے لیے اکثر برانڈ کا رُخ کیا جاتا ہے، اور ہر برانڈ اپنی مصنوعات فروخت کرنے کے لیے اپنی ایک ''کیٹ لاک'' (ملبوسات کی ورائٹی کے لیے تصاویر کی ایک کتاب) بناتے ہیں، جس میں لڑکے اور لڑکیوں کی تصاویر ہوتی ہیں، اکثر تصاویر میں لڑکیوں کے بازو بھی ننگے ہوتے ہیں، جنہوں نے اس برانڈ کے ملبوسات خوب سورتی اور شہرت کے لیے پہنے ہوتے ہیں، جن کو دیکھ کر گاہک کپڑے کا انتخاب کرتا ہے، دوکانداروں کا کہنا ہے کہ اس کیٹ لاک کے بغیر برانڈ کی ملبوسات کو فروخت کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

اس مجبوری کے تحت ایک دیندار تاجر یہ پوچھتا ہے کہ میرے لیے وہ کیٹ لاک رکھنا جائز ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں تو جواز کی صورت کیا ہو سکتی ہے؟ واضح رہے کہ وہ تصاویر صرف کیٹ لاک میں ہوتی ہیں، کپڑوں میں نہیں۔

نمبر:۲

یہی مسئلہ درزی کے ساتھ بھی ہے کہ نت نئے فیشنوں کی وجہ سے وہ بھی کیٹ لاک رکھنے پر مجبور ہے، کہ لوگ ڈیزائن دیکھ کر آرڈر دیتے ہیں، تاجروں کا کہنا ہے کہ جو لوگ ان نئے ذرائع یا طریقوں کا استعمال نہیں کرتے ان کے کاروبار کی صورتحال بھی خراب ہوتی ہے۔ جیسا کہ گاڑیوں کی فروخت کرنے والے یا ان کی مرمت کرنے والے، کہ انہوں نے بھی ان چیزوں کا خوب استعمال کیا تبھی گاہک ان ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

المستفتی:

عمر رضا، گجرات

بمعرفت: محمد راشد ڈسکوی

۱۹/صفر/۱۴۳۶ھ

جامعہ فاروقیہ — دار الافتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًا و مصلیًا

جاندار کی تصاویر پر مشتمل کیٹ لاک بنانا جائز نہیں ہے۔ البتہ دکاندار اور درزی تصاویر کو مٹا کر اسے استعمال کر سکتے ہیں۔

لما في مشکوٰة المصابیح:

وعن عبد اللہ بن مسعود قال: سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: أشد الناس عذابا عند اللہ المصورون.

(كتاب اللباس، باب التصاوير، الفصل الاول، ٢/ ٣٨٥، ط: قديمي كتب خانه)

وفيه أيضا:

"وعن إبن عباس قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: كل مصور في النار يجعل له بكل صورة صورها نفسها فيعذبه في جهنم، قال إبن عباس: فإن كنت لا بد فاعلا فاصنع الشجر وما لا روح فيه."

(كتاب اللباس، باب التصاوير، الفصل الأول، ٢/ ٣٨٥، ط: قديمي كتب خانه)

وفي تكملة فتح الملهم:

"ذهب جمهور الفقهاء إلى تحريم التصوير واتخاذ الصور في البيوت سواء كانت مجسمة لها ظل، قال أصحابنا وغيرهم من العلماء: تصوير صورة الحيوان حرام شديد التحريم، وهو من الكبائر، لأنه متوعد عليه بهذا الوعيد الشديد المذكور في الأحاديث، وسواء صنعه بما يمتهن أو بغيره، فصنعه حرام بكل حال، لأن فيه مضاهاة لخلق الله تعالى.

(كتاب اللباس والزينة، باب تحريم تصوير صورة الحيوان، ٤/ ١٥٨، مكتبه دار العلوم كراتشي)۔۔ فقط والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه: رياض أحمد گوادري

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

٢٧/ ٥/ ١٤٣٥ = ١٩/ ٣/ ٢٠١٥م

الجواب صحيح

الجواب صحيح

سميع

١/ ٦/ ١٤٣٦م

٢/ ٦/ ١٤٣٦م

جامعة فاروقية